Regd No L 5295 رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۹۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ لاہور

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہوار ۲½

یوم جمعۃ المبارک

۳ رجب ۱۳۶۹ ہجری — خطبہ نمبر ۱۵

جلد ۳۸/۴ | ۲۱ شہادت ۱۳۲۹ ہش | ۲۱ اپریل ۱۹۵۰ء | نمبر ۹۴

شاہ ایران کو مارشل سٹالین کی ماسکو آنے کی دعوت

قاہرہ ۲۰ اپریل۔ قاہرہ کے جریدہ "المصری" نے اپنے طہران کے نامہ نگار کے حوالے سے یہ خبر شائع کی ہے کہ مارشل سٹالین نے شاہ ایران کو ماسکو آنے کی دعوت دی گئی ہے۔ شاہ ایران اگلے سال کے وسط میں ماسکو تشریف لے جائیں گے۔

نزدیک و دُور سے

واشنگٹن ۲۰ اپریل۔ لیاقت نہرو معاہدے پر امریکہ میں دونوں وزرائے اعظم کے تدبر کی مدح سرائی کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔ حال ہی میں شکاگو ٹائمز، سان فرانسسکو کرانیکل اور دیگر جریدوں نے دونوں کے تدبر کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ایشیا میں ان دونوں ملکوں کو کلیدی حیثیت حاصل ہے اور یہاں عوام میں اعتماد کی بحالی کا اثر ایشیا کے کروڑوں لوگوں پر پڑے گا۔

قاہرہ ۲۰ اپریل۔ کل قاہرہ میں پاکستانی طلبہ نے "یوم اقبال" منایا۔ جس میں پانچسو عرب طلباء نے بھی شرکت کی۔

ڈھاکہ ۲۰ اپریل۔ آج ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۱۸ اپریل تک مغربی بنگال، آسام اور تری پورہ کے علاقوں سے آٹھ لاکھ سینتالیس ہزار دو سو چوالیس مہاجرین آچکے ہیں۔

کراچی ۲۰ اپریل۔ حکومت سندھ نے کوٹری بیراج کی تعمیر کے لئے دو کروڑ روپے کی مشینیں خریدی ہیں ان میں بجلی پیدا کرنے، مٹی ہٹانے والی، پتھر توڑنے اور کنکریٹ بنانے والی مشینیں شامل ہیں۔ تعمیر کا کام پوری رفتار سے جاری ہے۔

سلہٹ ۲۰ اپریل۔ آسام میں بین الممکلتی معاہدے کے مطابق اقلیتی کمیشن کے قیام کا فیصلہ یکم مئی کو ہوگا۔

جکارتا ۲۰ اپریل۔ انڈونیشی نیشنلسٹ فوجیں فتحمندانہ طور پر مکاسر میں داخل ہوگئی ہیں کل باغی فوجوں نے ہتھیار ڈال دیئے تھے۔

رنگون ۲۰ اپریل۔ برما کے ناظم الامور ہانگ کانگ جائیں گے۔ آپ وہاں سے پیکن جائیں گے جہاں برما اور چین کے درمیان سفارتی تبادلے پر گفتگو کریں گے۔

قاہرہ ۲۰ اپریل۔ منگل کی شب کے پچھلے حصے میں امریکی سفارت خانے پر بم پھینکا گیا جس سے ایک ٹیلیفون والا مجروح ہوا اور عمارت کو نقصان پہنچا۔

بین الممکلتی معاہدے کو عملی جامہ پہنانے کیلئے مشرقی بنگال میں تحقیقاتی کمیشن کا تقرر

ڈھاکہ ۲۰ اپریل۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے اقلیتوں سے متعلق بین الممکلتی معاہدے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر کردیا ہے۔ یہ کمیشن معاہدے کے مطابق اس بات کا جائزہ لے گا کہ صوبے میں گذشتہ فرقہ وارانہ فسادات کی اصل وجوہ کیا تھیں اور کس کس حد تک زیادتی ہوئی۔ کمیشن اس معاملے میں بھی سفارشات کرے گا کہ آئندہ ایسے فسادات کو کیونکر روکا جاسکتا ہے۔ اس کمیشن کے صدر ڈھاکہ ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس امیر الدین ہوں گے۔ دوسرے دو رکن مسٹر الیس این چکرورتی ڈسٹرکٹ رنگ پور اور مسٹر شہاب الدین ہوں گے جو مشرقی بنگال کے انکم ٹیکس ٹربیونل کے صدر ہیں۔ اس کمیشن کا بہت جلد پہلا اجلاس ڈھاکہ میں منعقد ہوگا۔

دہشت پسندی ختم کرنے کا تہیہ

شیلانگ ۲۰ اپریل۔ آسام کی حکومت نے اقلیتوں سے متعلق بین الممکلتی معاہدے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہر ممکن امداد کا یقین دلایا ہے حکومت نے اعلان کیا ہے کہ معاہدے کا غور سے مطالعہ کرنے کے بعد حکومت کو یہ اعلان کرنے میں ذرہ بھر جھجھک محسوس نہیں ہوتی کہ یہ معاہدہ ان تمام مشکلات کا حل ہے جو اس وقت دونوں حکومتوں کو درپیش ہیں۔ حکومت آسام نے صوبے میں غیر قانونی اجلاس اور دہشت پسندوں کو ختم کرنے کے تہیہ کا اعلان کیا ہے۔

ریڈیو مشاورتی کمیٹی کے ارکان

کراچی ۲۰ اپریل۔ ریڈیو پاکستان کی خبروں میں جو زبان استعمال کی جاتی ہے اس میں مشورہ دینے کے لئے حکومت پاکستان نے ایک مشاورتی کمیٹی مقرر کی ہے۔ اس کے رکن چار سرکاری اور چار غیر سرکاری ہوں گے۔ اور صدر نائب وزیر داخلہ اطلاعات و نشریات ہوں گے۔ چار غیر سرکاری ارکان کے نام یہ ہیں۔ مولانا عبدالمجید سالک۔ ڈاکٹر عبدالحق مرزا محمد سعید اور مسٹر سعید ہاشمی۔

جائدادوں کے صحیح نقشے پیش کیجئے

لاہور ۲۰ اپریل۔ لاہور اور لاہور چھاؤنی کے مشخصہ رقبوں میں واقع مکانات دکانوں کے مالکان…

زلزلہ پیمائی کے پانچ مرکز

کراچی ۲۰ اپریل۔ پاکستان کا محکمہ موسمیات پاکستان میں زلزلے پیمائی کے پانچ مرکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ بالائی ہواؤں کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے تین رسدگاہیں قائم کی جائیں گی یہ پانچ مرکز کراچی، کوئٹہ، لاہور، پشاور اور چاٹگام میں قائم ہوں گے۔ جہاں آلات زلزلہ پیما نصب ہوں گے۔

پاک ہند تجارتی بات چیت

کراچی ۲۰ اپریل۔ آج پاکستان و بھارت کے تجارتی نمائندوں میں بات چیت کے دو اجلاس منعقد ہوئے۔ صبح ساڑھے تین گھنٹے تک ملاقات جاری رہی اس کے علاوہ ایک اور اجلاس تیسرے پہر ہوا۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ تجارتی بات چیت جمعے تک اور شاید اس سے بھی بعد تک جاری رہے۔ کل کی گفتگو میں پاکستانی کرنسی تسلیم کرنے کا مسئلہ بھی زیر بحث رہا اور یہ بھی کہ اگر اس کا فیصلہ نہ ہو سکے تو پھر دونوں ملکوں میں تجارتی تعلقات کیونکر قائم کئے جا سکتے ہیں۔ کل کے اجلاس میں سٹیٹ بنک آف پاکستان کے گورنر مسٹر زاہد حسین نے بھی شرکت کی تھی۔ دونوں ملکوں کو ایک دوسرے سے جن اشیاء کی ضرورت ہے۔ ان کی فہرستیں ایک دوسرے کو کل ہی دے دی گئیں تھیں۔ گفتگو میں پٹ سن بورڈ کے صدر مسٹر غلام فاروق کی شرکت سے مترشح ہے کہ پٹ سن کے معاملے پر خاص طور پر بات چیت ہوگی۔

شاہ اردن کی وعدہ خلافی، عرب ممالک اب براہ راست اسرائیل سے فیصلہ کن بات چیت کریں گے

عمان ۲۰ اپریل۔ اردن کے شاہ عبداللہ نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ عرب فلسطین کا اردن سے الحاق عوام کے لئے بہتر ثابت ہوگا۔ دوسری طرف اردن کی ہاشمی سلطنت کی اس الحاق کی تجویز کے متعلق عرب لیگ کے حلقوں میں مختلف قسم کی قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں۔ عرب ملکوں نے اس سلسلے میں ایک دفعہ سب ملکوں کے مشترکہ عہد کو دوبارہ دہرایا کہ عرب فلسطین فلسطینیوں کو واپس دلایا جائے گا۔ اس تجویز پر ان کے نمائندے نے دستخط کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ حالانکہ ۱۹۴۸ء میں خود شاہ عبداللہ نے یہ وعدہ کیا تھا۔ ادھر خود شاہ عبداللہ نے مشرقی فلسطین کو ہاشمی سلطنت میں شامل کر لیا ہے اور اس امر کا اعلان کیا کہ اردن اور عرب فلسطین کی مشترکہ اسمبلی کی ۲۸ نشستوں میں سے ۲۰ عرب فلسطین کی ہیں اور اردن کی نئی کابینہ میں ۵ رکن فلسطینی ہیں۔ اور ۷ اردنی ہیں۔ عرب لیگ کے اجلاس سے پہلے یہ خیال تھا کہ شاید اردن کو لیگ سے باہر نکال دیا جائے گا۔ لیکن یہ معاملہ برطانیہ کی مداخلت اور اس صورت سے حل گیا کہ اردن نے اسرائیل سے علیحدہ کوئی معاہدہ نہ کرنے کا یقین دلا دیا۔ امید کی جاتی ہے کہ اب عرب ممالک مشترکہ طور پر اسرائیل سے کوئی فیصلہ کن بات چیت شروع کریں گے۔ ان کی مشترکہ بات چیت کے یہ ہیں۔ عرب مہاجرین کی واپسی، یروشلم کی بین الاقوامیت اور مجلس اقوام کی تقسیم کے ریزولیوشن کی منظوری۔

مالکان اور کرایہ داروں کو چاہئے کہ اپنی جائیداد کے کرائے کا ایک صحیح اور درست نقشہ بابت مال سال ۵۰-۱۹۴۹ء فارم سی پی پر کر کے افسر تشخیص کنندہ رقبہ جات مشخصہ لاہور و لاہور چھاؤنی کے پاس اس پریس نوٹ کی اشاعت سے ۳۰ دن کے اندر اندر پیش کردیں نقشہ مطلوبہ کا فارم سی پی مذکورہ افسر کے دفتر سے دستیاب ہو سکتا ہے۔

(سرکاری اطلاع)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس بالمقابل ریٹلن ہال لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل لاہور

۲۱ اپریل ۱۹۵۰ء

کیا سیفٹی ایکٹ کے خلاف احتجاج کی ضرورت ہے؟

آج ہمارے دوست صحافیوں کے سامنے سیفٹی ایکٹ کا سوال بڑی شدت سے پیش ہے ہم نے اس بحث میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ اور نہ ہم آج اس کے متعلق کوئی رائے ظاہر کرنے کے لئے بیٹھے ہیں۔ ہم جو بات عرض کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ جہاں تک ہم نے محسوس کیا ہے ملک میں کوئی سیفٹی ایکٹ نافذ ہی نہیں ہے۔ یہ حقیقت ہے جو ہم ذاتی تجربہ کی بناء پر اپنے دوستوں کے سامنے پیش کر رہے ہیں سیفٹی ایکٹ تو بڑی بات ہے ہمیں تو یہ محسوس ہوتا ہے۔ کہ ملک میں کوئی ایسا تعزیری قانون بھی شائد موجود نہیں۔ جو ان اخبارات کی بے راہ روی پر قدغن لگا سکے۔ جو چند ماہ سے نہایت بے باکی سے تمام اخلاقی اصولوں کو پس پشت ڈال کر جماعت احمدیہ کے واجب الاحترام بزرگوں کی اہانت کر کے دلآزاری کر رہے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ حکومت پاکستان کے ایک ایسے رکن کے خلاف جس نے مسلمہ طور پر پاکستان ہی نہیں بلکہ تمام اسلامی ممالک کی قابل تعریف خدمت سرانجام دی ہے سخت غلط بیانیاں کر رہے ہیں۔

جہاں تک جائز نکتہ چینی کا تعلق ہے ہمیں کسی سے شکائت نہیں ہے۔ ہر انسان کا حق ہے۔ کہ وہ پبلک شخصیت اور مذہب پر جائز نکتہ چینی کرے۔ اور شرافت کے حدود کے اندر رہتے ہوئے کسی اعتقادی غلطیاں الم نشرح کرے۔ لیکن ہمارے صحافی دوست جانتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے خلاف اس وقت بعض اخبارات نے جو رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ وہ دلآزار ہونے کے علاوہ ملک میں سخت انتشار پھیلانے والا بھی ہے۔ بجائے مذہبی یا اعتقادی باتوں پر جائز تنقید کرنے کے یہ اخبارات عمداً ایسی غلط بیانیاں کر رہے ہیں۔ کہ جو اگرچہ سنجیدہ طبقے کو گمراہ نہیں کر سکیں۔ لیکن عوام کے دلوں میں احمدیوں کے خلاف ایسی منافرت پیدا کر سکتی ہیں۔ کہ جو نقص امن کا باعث ہو۔

ہم ان دوستوں کی خدمت میں جو سیفٹی ایکٹ کے خلاف ہیں عرض کرتے ہیں کہ جب سیفٹی ایکٹ کے نفاذ کے دوران میں بھی حکومت کی ایک وفادار جماعت اور حکومت کے ایک معتمد رکن کے خلاف اس قسم کا امن شکن پروپیگنڈا اخبار کے ذریعہ بلا روک ٹوک ہو سکتا ہے۔ تو سیفٹی ایکٹ کا وہ حصہ جو اخبارات کے متعلق ہے منسوخ کرانے کا کیا فائدہ ہے۔

ہمیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس ضمن میں ان میں سے بعض اخبارات کا معاملہ کچھ دن ہوئے اخبارات کی مشاورتی کمیٹی کے سامنے لایا گیا تھا۔ اور کمیٹی نے تنبیہ کی ہدایت بھی کی تھی۔ مگر بتایا جائے۔ کہ اس کا کیا اثر ہوا ہے؟ ہمیں اخبارات کے نام بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ صحافی دوست ان کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ سوال ہے کہ کیا اس قسم کی چیزیں پاکستان کے اخبارات میں شائع ہونے کی کھلی چھٹی کی موجودگی میں سیفٹی ایکٹ کے خلاف احتجاج کرنے کی کوئی ضرورت باقی رہتی ہے؟

کمیونزم سوویٹ امپریلزم کا ہتھیار ہے

کل کے اخبارات میں سٹار نیوز ایجنسی کی ایک خبر شائع ہوئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ "لنڈن کے اخبار "ڈیلی ٹیلی گراف" نے اپنے نامہ نگار مقیم لاہور کی اس خبر کو نمایاں طور پر شائع کیا ہے۔ جس میں نامہ نگار نے لکھا ہے کہ کمیونسٹوں نے پاکستان میں اپنا اثر بڑھانے کے لئے وسیع پیمانہ پر مہم شروع کر دی ہے۔ نامہ نگار مذکور رقمطراز ہے کہ کمیونسٹوں کی یہ مہم ماسکو کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کی اس مہم سے منسلک ہوتی ہے۔ جو ہندوستان کے کمیونسٹوں نے شروع کی ہے۔ تاکہ پورے برعظیم ہند و پاکستان پر اپنا تسلط قائم کر سکیں۔"

ہمیں اس حقیقت سے جس کی طرف اس خبر میں اشارہ کیا گیا ہے محض امریکی برطانوی بلاک کا پروپیگنڈا سمجھ کر آنکھوں کو بند نہیں کر لینا چاہیئے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اشتراکی لٹریچر۔ رسالوں پمفلٹوں اور کتب کی صورت میں بڑی بہتات سے لاہور میں پھیلایا جا رہا ہے۔ زیادہ تر کالجوں اور ہائی سکولوں کے طلباء میں اس لٹریچر کی اشاعت کی جا رہی ہے۔ خوبصورت چھپے ہوئے چھوٹے چھوٹے پمفلٹ برائے نام قیمت پر کثرت سے فروخت ہو رہے ہیں۔

ظاہر ہے کہ جبکہ مغربی اثر کے ماتحت پہلے ہی ہمارا نصاب تعلیم الحاد کی روک تھام نہیں کر رہا تو اشتراکی لٹریچر کا مطالعہ نئی پود کے لئے کتنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ کسی قوم کا بہترین حصہ تعلیم یافتہ نوجوان ہوتے ہیں۔ اگر انہی کی رگ و پے میں زہر بس جائے۔ تو قوم کے مستقبل کے خطرات کا اندازہ لگانا مشکل نہیں

اشتراکیت اب محض علمی نظریہ نہیں رہا بلکہ سوویٹ رشیا کی شکل میں اس نے امپریلزم کی صورت اختیار کر لی ہے۔ خطرہ محض اس کے علمی پہلو میں نہیں ہے۔ بلکہ خطرہ یہ ہے کہ کمیونزم یا سوشلزم سوویٹ رشیا کے ہاتھوں ایک مضبوط دام ہے۔ جو کمزور اقوام کو گرفتار کرنے کے لئے بچھایا گیا ہے۔ یہ سوویٹ رشیا کے تیندوے کی تاریں ہیں۔ جو چاروں طرف شکار کو پکڑنے کے لئے پھیلائی گئی ہیں۔

ایک پمفلٹ جو پیپلز پبلشنگ ہاؤس لمیٹڈ نے بمبئی سے شائع کیا ہے۔ اس کا نام ہی اس بات کا کافی ثبوت ہے۔ کہ کمیونزم اب صرف سوویٹ رشیا کی امپریلسٹ پالیسی کا ہی ایک موثر ہتھیار ہے۔ اس پمفلٹ کا نام ہے "کیا تم سوویٹ رشیا کے ساتھ ہو یا اس کے خلاف" اس پمفلٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ کسی ملک میں کمیونزم یا سوشلزم کی تحریک سوویٹ رشیا سے جوڑ توڑ کئے بغیر پنپ نہیں سکتی۔ اس کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

"سوویٹ سٹیٹ کا تنہا وجود ہی سرمایہ دار ملکوں کے مزدوروں کا سہارا ہے۔ ان کی سرمایہ داروں کے خلاف جنگ آزادی میں قوت خود اعتمادی اس احساس سے بڑھ جاتی ہے۔ کہ ایک ایسے ملک (سوویٹ رشیا) کے وجود میں ان کی امپریلزم اور بین الاقوامی ردعمل کو مٹانے کی جدوجہد میں پشت و پناہ موجود ہے۔ جس نے سوشلزم کی فتح عظیم حاصل کی ہے۔ اس حقیقت میں حیرت ہی کیا ہے کہ ایک انٹرکمیونسٹ یا سوشلسٹ کسی حال میں سوویٹ یونین سے بے وفائی نہیں کر سکتا۔ وہ اس کو چھوڑ ہی کیسے سکتا ہے۔ اسے یہ علم ہے کہ سوویٹ رشیا ہی سوشلزم کا وطن مالوف ہے اور وہ اسے دل سے چاہتا ہے۔ اگر وہ دیانت دار ہے۔ تو وہ سوشلسٹ مادر وطن سے بے وفائی کس طرح کر سکتا ہے"

اس اقتباس سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ اشتراکیت کی افیون کس غرض کے لئے اس افراط سے ملک ملک میں تقسیم کی جا رہی ہے۔ جمہوریت کی قبا میں ڈکٹیٹرشپ کا استبداد پاؤں کوبی کرتا ہوا بڑھتا آ رہا ہے۔ جسے آزادی کی نیلم پری سمجھا جا رہا ہے۔

شاعر مشرق ترجمانِ حقیقت ڈاکٹر سر محمدؒ اقبال

"موجودہ زمانے میں اسی نظریہ کی مرزا غلام احمد قادیانیؒ نے جو اغلباً عصر جدید کے ہندوستانی مسلمانوں میں سب سے بڑے عمیق اور دقیق نظر دینی مفکر ہیں ازسرنو نمائندگی کی ہے" (رسالہ انڈین اینٹی کویری جلد ۲۹ ستمبر ۱۹۰۰ء صفحہ ۲۴۶)

"میری رائے میں قومی سیرت کا وہ اسلوب جس کا سایہ عالمگیر ذات نے ڈالا ہے ٹھیٹھ اسلامی سیرت کا نمونہ ہے اور ہماری تعلیم کا مقصد ہونا چاہیئے کہ اس نمونہ کو ترقی دی جائے اور مسلمان ہر وقت اسے پیش نظر رکھیں پنجاب میں اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس جماعت کی شکل میں ظاہر ہوا ہے جسے فرقۂ قادیانی کہتے ہیں۔"

(ملتِ بیضا پر ایک عمرانی نظر "مطبوعہ مرغوب ایجنسی ۱۹۱۹ء")

"قوموں کی حیات اُن کے تخیّل پہ ہے موقوف ❊ یہ ذوق سکھاتا ہے ادب مُرغ چمن کو

اے وہ کہ تُو مہدی کے تخیّل سے ہے بیزار ❊ نومید نہ کر آہوئے مشکیں سے ختن کو"

اقبال

خطبہ جمعہ

نمبر ۱۵

اسلام اس زمانہ میں انتہائی غیر معمولی حالات میں سے گزر رہا ہے

مسلمانوں کو یہ دن دعاؤں التجاؤں اور انابت الی اللہ میں صرف کرنے چاہئیں

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۴ مارچ ۱۹۵۰ء بمقام ربوہ

مرتبہ:۔ مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ہر امر اپنے کمال کو پہنچتے وقت ایک

غیر معمولی حالت

میں سے گزرا کرتا ہے۔ اور اسلام بھی اس زمانہ میں اس آخری مرحلہ سے گزر رہا ہے۔ ماں بننے والی عورت جب بچہ پیدا ہونے کا وقت آتا ہے۔ تو دو حالتوں میں سے ایک ضرور دیکھتی ہے۔ یا تو وہ ایک ننھے وجود کو دنیا میں لے آتی ہے۔ یا خود بھی اس دنیا سے چلی جاتی ہے۔ یہی حال اس وقت اسلام کا ہے۔ اس زمانہ میں مسلمان بھی ایسے حالات میں سے گزر رہے ہیں۔ کہ مسلمانوں کے دو اہم حصے دو نازک ہمسایوں۔ دو سخت ہمسایوں اور دو طاقتور ہمسایوں کے پاس پڑے ہوئے ہیں۔ اور ایک تھوڑے سے اشتعال سے ایک ایسی آگ لگ سکتی ہے۔ جو دو میں سے ایک نتیجہ ضرور پیدا کر دے گی۔ یا تو مسلمان کچھ عرصہ کے لئے دنیا سے یا دنیا کے ایک اہم حصہ سے مٹ جائیں گے۔ اور یا ان کے دن پلٹیں گے۔ اور وہ اپنی پرانی شان و شوکت کو حاصل کر لیں گے۔ ہمیں بوجہ اس کے کہ ہم ایک

مامور کی جماعت

ہیں۔ اور ہمارے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے ہیں۔ اس خاص مرحلہ سے خاص دلچسپی ہے۔ کیونکہ اگر ہم ایک ایسے شخص کو مانتے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کا سچا مامور تھا۔ اور ہم ایک سچے مامور کی سچی جماعت ہیں۔ تو یقیناً ہمارے لئے ان تغیرات سے کوئی بڑا فائدہ ہو جانے گا۔ لیکن اگر ہم ایک سچے مامور کو نہیں مانتے یا ہم اپنی بدقسمتی سے ایک سچے مامور کی سچی جماعت نہیں۔ بلکہ اپنی کوتاہیوں اور اپنی غلطیوں کی وجہ سے اس کی سچی جماعت کہلانے کا حق ہم سے چھین لیا گیا ہے۔ تو

آنے والے خطرات

سے ہمیں بھی دوچار ہونا پڑے گا۔ اور ہمیں بھی کچھ مدت تک گوشہ گمنامی اختیار کرنا پڑے گا۔ پس یہ ایام مسلمانوں کے ساتھ عام طور پر اور ہماری جماعت کے ساتھ خاص تعلق رکھتے ہیں۔ اور مسلمانوں کو یہ دن دعاؤں التجاؤں اور انابت الی اللہ میں صرف کرنے چاہئیں۔ اور خدا تعالیٰ سے بار بار مدد طلب کرنی چاہیئے۔ کہ اے خدا جو کوتاہیاں ہم سے ہوئی ہیں ہمیں ان سے انکار نہیں۔ مگر تو فضل کرنے والا ہے ہم پر فضل کر اپنی شان و شوکت کے زمانہ میں جس طرح ہم نے دین اسلام کو بھلا دیا۔ ہمیں اس کا اقرار ہے۔ خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو وہ کچھ دیا۔ جو کسی قوم کو نہیں دیا۔ لیکن وہ پوری طرح اس

احسان کا شکریہ

ادا نہیں کر سکے۔ اور بجائے محسن کے انہوں نے احسان کو دیکھنا شروع کر دیا۔ انہوں نے محسن کی طرف نہ دیکھا۔ مگر وہ اس کے احسان سے فائدہ اٹھانے میں لگ گئے۔ پس جو کچھ خدا تعالیٰ نے کیا ٹھیک کیا۔ اور صرف ٹھیک ہی نہیں کیا۔ بلکہ اس میں بھی اس نے رحم سے کام لیا ہے۔ لیکن پھر بھی خدا تعالیٰ کے حضور ہمیں عرض کرنی چاہیئے۔ کہ اے خدا دشمن کے غلبہ سے دن لمبے ہو چکے۔ مصیبتوں اور تکالیف کا سایہ بہت دور پھیل گیا۔ ایک طاقتور اور حکمران قوم جو ساری دنیا پر غالب تھی۔ اب ایک نہایت ہی حقیر اور کمزور جنس ہو کر رہ گئی ہے۔ صدی کے بعد صدی گزر گئی۔ نسل کے بعد نسل ختم ہو گئی۔ مگر اس کی

تکالیف کا زمانہ

ختم ہونے میں نہیں آیا۔ اب تیرے رحم اور بڑی شفقت اور تیرے غفران اور تیرے عفو کو دیکھتے ہوئے ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ تو پرانے گناہوں کو دور کر دے۔ پرانی غفلتوں کو معاف کر دے۔ اور چار سو سال سے متواتر ذلیل ہونے والی مسلمان قوم کو خاک سے اٹھا دے اور آنے والی مشکلات اور مصائب سے نہ صرف اسے بچا لے۔ بلکہ اپنے رحم و کرم سے ان کے دماغوں میں یہ ہدایت کے خیالات پیدا کرتے ہوئے ان کو پھر

نئی زندگی

عزت غلبہ نیک نامی اور کامیابی بخش دے۔ یہ دعائیں کرو اور متواتر کرو۔ کیونکہ ہمارے پاس سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں۔ انسانی تدبیروں سے شاید ہم سینکڑوں سال میں بھی نہیں جیت سکتے۔ مگر الٰہی تدبیروں سے شاید ہم رات کو دھڑکتے دلوں سے سوئیں اور صبح کو کامیابی کی خوشخبری ہمارے چہرہ کو سرخ بنا دے۔ پس اللہ تعالیٰ سے خصوصیت سے دعائیں کرو۔ اور دوسروں سے بھی کہو کہ وہ دعائیں کریں۔ اپنے ہمسایوں کو خواہ وہ غیر احمدی ہوں کہو کہ آؤ خدا تعالیٰ کا خیال تو ہم سب میں مشترک ہے۔ ہم آپ لوگوں کو اپنی طرف نہیں بلاتے۔ بلکہ ہم یہ کہتے ہیں۔ کہ آپ اپنے خدا تعالیٰ کی طرف جائیں۔ اور اس سے گریہ و زاری کے ساتھ دعائیں کریں۔ تا یہ دن بدل جائیں۔ یہ تاریک بادل پھٹ جائیں۔ اور خدا تعالیٰ کی رحمت کا سورج پھر نکل آئے۔

احرام برطریقِ براہیم بستہ ام

از راہ و رسمِ شیخِ حرم وا رستہ ام
احرام برطریقِ براہیم بستہ ام

آخر کنارِ عافیت اے ناخدا رسید
کشتی بہ پیچ موجۂ بیتاب بستہ ام

گاہے بضربِ کوہ نہ لغزد مرا قدم
گاہے بلرزشِ گلے دوش شکستہ ام

باشد کہ شعلۂ زدمم شاخِ گل شود
من در فضائے کوثر و تسنیم رستہ ام

تنویر در چمن چہ عجب شیوۂ قفس
از غیر رستہ ام گر از خود نہ رستہ ام

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (وحی الٰہی)

بحرِ اوقیانوس کے کنارے ـــ ایک شام

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ انچارج سیرالیون مغربی افریقہ)

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل تقریباً چار سال فریضۂ تبلیغ اسلام ادا کرنے کے بعد حال ہی میں سیرالیون مغربی افریقہ سے واپس تشریف لائے ہیں۔ ان کی یہاں آمد پر مجھے سیرالیون کا ایک ایمان افروز واقعہ یاد آگیا۔ جو آج قارئین "الفضل" کی خدمت میں بتفصیل پیش کرتا ہوں۔ اس علاقہ کے مبلغین اور مقامی احمدی احباب کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

فری ٹاؤن شہر

مغربی افریقہ میں فری ٹاؤن ایک نہایت اہم اور مشہور بندرگاہ ہے۔ اور ملک سیرالیون کا دارالخلافہ بھی ہے۔ یہ شہر بحر اوقیانوس کے کنارے کئی میل تک پھیلا ہوا ہے۔ اور اس کی موجودہ آبادی تقریباً اسی ہزار ہے۔ اس شہر اور اس کے ارد گرد کے ... ملک کے لوگ ہمارے مبلغین کی تبلیغی اور تعلیمی میدان میں انتھک کوششوں اور خدمات سے خوب واقف ہیں۔ اور احمدیت کے اشد ترین مخالف بھی وہاں بیسیوں دفعہ پبلک میں اس امر کا اعتراف کر چکے ہیں۔ کہ اگر احمدی مبلغ اور اُن کا اسلام کی حمایت میں شائع شدہ لٹریچر مغربی افریقہ میں وقت پر پہنچکر عیسائیت کے حملوں کو نہ روکتا تو اس وقت تک یہاں کے مسلمان ختم ہو چکے ہوتے

اس علاقے میں اب ہمارے کئی مراکز اور جماعتیں ہیں۔ بعض پہاڑی علاقے اور گاؤں ایسے بھی ہیں جہاں اب تک نہ ریل جاتی ہے نہ لاری اور نہ سائیکل اور جہاں کے اصل باشندوں میں ابتدائے اسلام سے لے کر اب تک کوئی مسلمان نہ تھے۔ مگر اب احمدی مبلغین کی مجاہدانہ مساعی سے وہ لوگ مسلمان ہوئے ہیں اور وہاں مسجدیں بھی بنیں۔ جن میں اب پانچ وقت اللہ اکبر کی صدا بلند ہوتی اور باجماعت نمازیں پڑھی جاتی ہیں اور بعض میں روزانہ بچوں سے لیکر ... تک لوگ قرآن کریم اور عربی زبان سیکھتے ہیں۔

ساحل سمندر

میری سیرالیون سے پاکستان واپسی سے کچھ دن پہلے مشن کا چارج دینے کے سلسلے میں میں، اور مکرم مولوی محمد اسحٰق صاحب صوفی اوپر کے علاقے سے آئے، مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل پہلے ہی وہاں موجود تھے۔ ایک دن بہت گرمی تھی اور میری طبیعت بھی خراب تھی۔ عصر کے بعد ہم تینوں اپنے مکان سے ایک میل دور ساحل سمندر کی سیر کو نکلے ریتلے ساحل پر آہستہ آہستہ چلتے چلتے ہم ایک ایسے مقام پر پہنچے۔ جہاں سے تقریباً سارے شہر پر نظر پڑتی تھی۔ جہاں ہم ایک اونچی سی کلف نما جگہ پر سمندر کی طرف منہ کر کے بیٹھ گئے۔ ہمارے سامنے جہاں تک ہماری نظر جاتی تھی۔ پانی ہی پانی دکھائی دیتا تھا۔ سوائے چند ایک جہازوں اور کشتیوں کے جو کہیں کہیں سمندر میں کھڑی تھیں۔

سورج بڑی تیزی سے اپنی منزلیں طے کر رہا تھا اور تقریباً غروب ہونے کو تھا۔ اور اس کی سنہری شعاعوں نے عروس شب کی آمد کے انتظار میں گویا سمندر پر ایک لمبی اور خوبصورت سنہری بساط بچھا رکھی تھی۔ اس دلفریب نظارے میں سے اُس حقیقی نور کی ایک ... جھلک بھی نظر آ رہا تھا۔ جو اس حسین و رنگین کائنات کے پیچھے اپنی کسی خاص حکمت کے ماتحت اپنے چہرے پر نقاب ڈالے بیٹھا ہے۔ اور جس کی بے نظیر قدرت و حکمت نے انسان کے لئے اس قسم کے عجائبات اور کرشمے دنیا میں پیدا کر رکھے ہیں جن سے کہ اُسے ڈھونڈ لینے اور اس کے وجود کو پا لینے میں آسانی ہو سکے۔

کچھ دیر کے بعد ہوا بھی تیز ہو گئی۔ ہمارے سامنے ایک بے پناہ اور ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر تھا جس کی موجیں پہاڑوں کی طرح اٹھتی تھیں مگر آن کی آن میں ایک دوسرے سے ٹکراتی ہوئی ھباءً منثورا ہو کر رہ جاتی تھیں۔ ہم اس خوشنما اور دلفریب نظارے کو دیکھ کر بہت لطف اٹھا رہے تھے۔ چنانچہ ہم اپنی جگہ سے اٹھ کر پانی کے عین کنارے پر اپنی ٹانگیں ... کی لہریں یکے بعد دیگرے بڑی تیزی سے آتی تھیں اور ریتلے ساحل کے نرم رخساروں پر تھپیڑے مارتی ہوئی واپس لوٹ جاتی تھیں۔ اور ایسا محسوس ہوتا تھا۔ کہ گویا وہ اس کوشش اور کشمکش میں ہیں کہ کسی نہ کسی طرح مسیح قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان ادنیٰ ترین خدام کے پاؤں چوم کر شرف بھی حاصل کر لیں۔ مگر بظاہر اُن کی ہر کوشش رائیگان جاتی نظر آ رہی تھی۔ سوائے اس کے کہ وہ پانی کے چند چھینٹے وقت رخصت ہمارے پاؤں پر گرا کر ایک بار پھر کوشش کرنے کی نیت سے واپس لوٹ جاتی تھیں۔

ہماری آنکھیں بڑی سرور و انبساط سے اس روح پرور نظارۂ قدرت سے کھیل رہی تھیں اور کبھی جہازوں اور کبھی سمندر کی موجوں اور دیگر مناظر کا جائزہ لینے میں مصروف تھیں۔ کہ اچانک میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ آخر ہم یہاں اس ساحل پر کیوں بیٹھے ہیں؟ اور ہمیں اپنوں اور اپنے وطن سے ہزاروں میل دور بحر اوقیانوس کے ان کناروں پر کون لایا ہے؟ اور کس کام کے لئے لایا ہے۔ اور یہ جو ہمارے پیچھے اتنا بڑا شہر اور سینکڑوں میل تک پھیلی ہوئی سینکڑوں بستیاں ہیں۔ ان سے اور ان کے کالے کالے بھولے بھالے رہنے والوں سے ہمارا کیا تعلق ہے؟

اللہ تعالیٰ کا وعدہ

اس خیال کے ساتھ ہی مجھے اللہ تعالیٰ کی وہ مقدس وحی اور وعدہ یاد آگیا۔ جو اس نے اس زمانہ کے مصلح اور امام حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ... کیا تھا۔ جب کہ آپ کے ہم تن تنہا اور بے سر و سامان ہونے کی وجہ سے تمام دنیا کے لوگوں کی اصلاح کا کام اور خطۂ ارضی تک اپنے خدا کا پیغام پہنچانا بظاہر ایک بڑا مشکل امر نظر آتا تھا۔ کہ اے احمدؐ! تو اکیلا نہیں ہے! میں جو زمینوں اور آسمانوں کا خدا ہوں! میں اور میرے فرشتے تیرے ساتھ ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

اللہ تعالیٰ کا یہ مقدس الہام یاد آتے ہی میری آنکھیں ڈبڈبا آئیں۔ اور اُوپر کے سب سوالوں کا جواب فوراً مجھے مل گیا۔ اور میرے دل پر عجیب کیفیت طاری ہو گئی۔ اور کچھ وقفے کے بعد میں نے اپنے دونوں ساتھیوں سے اپنے ان خیالات و جذبات کا اظہار کرتے ہوئے عرض کیا کہ "دیکھو! حق و صداقت کے دشمن اور کور باطن لوگ خواہ کچھ کہیں مگر فی الواقعہ آج یہ کس قدر واضح اور خوش کن حقیقت ہے۔ کہ اس وقت یہ نظارہ اور دنیا کا یہ کنارہ اور اس پر مخالف حالات کے باوجود احمدیت کا پھیلتے جانا اور پھر یہاں ہمارا موجود ہونا اللہ تعالیٰ کے وجود اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ناقابل انکار اور کھلا کھلا نشان ہے جو اب دنیا کے لوگوں پر ایک مستقل اور دائمی اتمام حجت کرنے کا موجب بنا ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کے اس مقدس کلام کو کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں مادہ پرست لوگوں نے ہنسی اور مذاق میں اُڑانے کی کوشش کی۔ اور آپ کو نعوذ باللہ ایک مجنون اور ساحر کی بڑ قرار دیا۔ مگر ابھی نصف صدی بھی گزرنے نہیں پائی۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس عظمت اور شان سے اپنے ان الفاظ کو پورا کر دکھایا ہے۔ کہ اب وہی ہنسی اُڑانے والے یا اُن کی ذریت سے دیکھ کر حیران اور انگشت بدندان ہو کر رہ جاتے ہیں۔ گو بظاہر وہ ہٹ دھرمی اور مومنانہ جرأت کے فقدان کی وجہ سے اپنی اس حیرانی پر پردہ ڈالتے ہوئے ظاہر کچھ اور کرتے ہیں۔ مگر اندرونی طور پر وہ اپنے آپ کو رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ کے گروہ میں شامل کر چکے ہیں۔"

"یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ احمدیت کی بدولت آج ہمیں بھی نہ صرف یہ شرف حاصل ہے۔ کہ ہم اپنی آنکھوں سے اس پیشگوئی کو اس ملک میں روز بروز اور زیادہ سے زیادہ پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ بلکہ اس نے ہم کو اس کے پورا کرنے کا ذریعہ بھی بنایا ہوا ہے۔ اور یہ اُس کا ایک ایسا احسان ہے۔ اور ذرہ نوازی ہے۔ کہ اگر ہمارے خون کا ہر قطرہ بھی اُس کی راہ میں بہہ جائے۔ تو پھر بھی اس کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا۔ ہم میں ذاتی طور پر اور دنیوی لحاظ سے بھلا اتنی لیاقت و طاقت کہاں تھی کہ ہم زمین کے ان کناروں تک پہنچ کر خدمتِ اسلام کرنے کے قابل سمجھے جاتے۔

اور سمندر کی ان ٹھنڈی ہواؤں سے بھی لطف اندوز ہوتے۔ یہ ہمارے خدا ہی کا ہم پر کرم و موہبت ہے۔ پس بے شک آج ہم اس امر کے عینی بلکہ عملی شاہد ہیں۔ کہ اس وقت دنیا کے ہر سمندر اور ہر بر اعظم کے کناروں تک اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ پہنچ چکی ہے۔ بلکہ ہزاروں کی تعداد میں وہاں آپ کے پیرو اور شیدائی بھی پیدا ہو چکے ہیں۔ اور ہماری یہ گواہی ہماری مجاہدانہ ذمہ واریوں کو جو ہم پر عائد ہوتی ہیں بہت بڑھا دیتی ہے۔"

"پس حقیقت یہ ہے۔ کہ دنیا پرست لوگ یا منکرین صداقت اس حق کو تسلیم کریں۔ یا نہ کریں۔ لیکن سعید روحوں کے لئے یہ امر یقیناً ہدایت خوشی اور ازدیادِ ایمان کا موجب ہے۔ کہ برِّ صغیر کی ایک معمولی سی گمنام بستی قادیان سے خدا تعالیٰ کے ایک پیارے اور محبوب فرستادہ کی مقدس آواز حق کی تائیدیں اٹھی۔ اور اس کے مخالفین کی مخالفانہ اور معاندانہ کوششوں کے باوجود چند سالوں میں دنیا کے دیکھتے دیکھتے وہ ہر سمت میں ہزاروں میل طے کرتی ہوئی اور سینکڑوں پہاڑوں سمندروں۔ صحراؤں اور جنگلوں کو عبور کرتی ہوئی دنیا کے ہر کنارے پر جا پہنچی۔ اور اس نے اپنی قوت قدسیہ اور صداقت کے زور سے ہر قوم میں سے بے شمار لوگوں کو زندہ خدا اور اس کے زندہ مذہب اسلام کے آستانے پر لا گرایا۔ حتیٰ کہ یہاں سیرالیون جیسے مشرک ملک میں بھی آج سینکڑوں لوگ ایسے بستے ہیں۔ جو پہلے مشرک یا عیسائی تھے۔ مگر اب اسلام کے دلدادہ ہیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اسلام اور مسیح موعود علیہ السلام کے ذکر آنے پر ان پر رقت طاری ہو جاتی ان کی آنکھیں محبت کے آنسوؤں سے بہہ اٹھتی ہیں!"

کاش احمدیت کے دشمن اب بھی سمجھیں اور سچائی کی اس زبردست چٹان سے اپنا سر پھوڑنا چھوڑ دیں۔"

خدا کے حضور دعا: ہم تینوں آپس میں چند منٹ کے لئے اس قسم کا تبادلۂ خیالات اور اپنے اپنے جذبات کا اظہار کرتے رہے۔ اور ہم ان خیالات میں ایسے محو ہو گئے۔ کہ اپنے اس مادی ماحول کو بھول کر ہماری تمام تر توجہ اس طرف پھر گئی۔ میں نے کہا۔ ایسے موقع دعا کے لئے ہوتے ہیں۔ آؤ! مل کر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کی کمزوریوں کو دور فرمائے۔ اور دنیا کے گوشے گوشے میں احمدیت کو پھیلا دے۔ اور اس ملک میں بھی ہمیں مزید کامیابیاں عطا کرے۔ چنانچہ ہم نے وہاں بڑے جوش اور رقت سے دعا کی۔ اس دعا میں اتنا لطف محسوس ہوا۔ کہ ہم نے مغرب کی نماز بھی پھر اسی جگہ ادا کی۔ اور وہاں سے گھر لوٹتے ہوئے ہماری یہ کیفیت تھی۔ کہ گویا ہم سنے دل لیکر واپس شہر کا رخ کر رہے ہیں۔

واپسی پر مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل نے فرمایا۔ کہ اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ تو اب روزانہ کم از کم چالیس دن تک یہاں آکر دردِ دل سے دعا کی جائے۔ چنانچہ اس کے بعد بھی ہم چند دن اس جگہ جا کر دعا کرتے رہے۔ گو بعد میں جلد ہی مجھے زیادہ بیمار ہو جانے کی وجہ سے سیرالیون سے پاکستان کے لئے روانہ ہونا پڑا۔ اور چالیس دن پورے نہ ہو سکے۔ مگر غالباً خلیل صاحب میری واپسی کے بعد بھی دعا کرتے رہے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

انعام

نہایت مسرت کے ساتھ یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارے دوست مکرم جمعدار محمد شریف احمد کو حسب وعدہ کتاب "اسلام اور ملکیت زمین" بطور انعام دی گئی ہے۔ کیونکہ انہوں نے الفضل کے دس نئے خریدار بنا کر دیئے ہیں۔ ہمارے یہ دوست عنقریب کمیشنڈ رینک حاصل کرنے کے لئے انٹرویو بورڈ کے سامنے پیش ہونے والے ہیں۔ احباب کرام ان کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ (خاکسار عبدالرحمٰن خان ایجنٹ اخبار الفضل معرفت محمد صلے جان صاحب سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ جنرل سرجنٹ مشن روڈ کوئٹہ)

درخواست ہائے دعا

خاکسار ۲۲ر اپریل کو الیف۔ اے کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب جماعت سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد شفیع سلیم واقف زندگی)

خاکسار امسال بی۔ کام حصہ اول کا امتحان دے رہا ہے۔ لہذا میں نہایت ادب سے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے امتحان میں کامیابی فرمائے۔ (عبدالسمیع خادم۔ متعلم بی۔ کام اسلامیہ پارک لاہور)

دینِ مُلّا فی سبیل اللہ فساد

(۳)

(از عباس احمد صاحب عباسی)

اب ہمیں کیا کرنا ہے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

الذین ان مکنّٰھم فی الارض اقاموا الصلوٰة واٰتوا الزکوٰة وامروا بالمعروف ونھوا عن المنکر وللہ عاقبة الامور۔

وہ لوگ جنہیں اللہ جب حکومت دیتا ہے۔ تو وہ نماز قائم کرتے ہیں۔ اور زکوٰۃ جاری کرتے ہیں۔ اور ایسی چیزوں کا حکم دیتے ہیں۔ جن کی اچھائی ظاہر ہے۔ اور ایسی باتوں سے روکتے ہیں۔ جن کی برائی ظاہر ہے۔ ویسے تمام کاموں کا انجام اللہ پر ہے۔

قیام پاکستان کے یہ تقاضے ہیں۔ جو امت کو پورے کرنے ہیں۔ یہ تقاضے پورے نہیں ہو سکتے۔ جب تک امت اور اس کے نمائندے یہ تہیہ نہ کر لیں۔ کہ وہ سوائے نظام اسلامی کے اور کوئی دوسرا نظام پاکستان میں رائج نہیں ہونے دیں گے۔ دنیا میں کوئی نظام قائم نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ ایک طاقتور اور مضبوط حکومت اس کی پشت پر نہ ہو۔ تو سب سے پہلے ہمارا یہ فرض ہے۔ کہ ہم اپنی سلطنت کو مضبوط سے مضبوط اور طاقتور سے طاقتور بنائیں۔ دین اسلام کے لئے مکہ کی فتح ضروری ہے۔ اور مدینے میں طاقت کا اجتماع لازمی۔

مولوی کا نیا حربہ

مولوی یہ جانتا ہے۔ اور اچھی طرح سمجھتا ہے۔ کہ حکومت پاکستان کے ارباب حل و عقد پاکستان ملنے سے پہلے اور پاکستان ملنے کے بعد بارہا اس بات کا اعلان کر چکے ہیں۔ اور کر رہے ہیں۔ کہ پاکستان میں اسلامی حکومت ہوگی۔ شریعت کی حکومت ہوگی۔ لیکن وہ یہ جانتا ہے۔ کہ اگر ڈاڑھی منڈے اور انگریزی پڑھے لکھے لوگ یہ کام کر گئے۔ تو وہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا اسی لئے اس نے چیخنا شروع کر دیا۔ کہ شریعت کی حکومت ہونی چاہیئے۔ اس نے یہ نعرہ ایجاد کر کے ایک آخری کوشش کی ہے۔ کہ مسلمانوں کو گمراہ کر کے ایک کھویا ہوا اقتدار حاصل کرے۔ یہ بات وہ بھی بخوبی جانتا ہے۔ کہ ہر مسلمان یہ چاہتا ہے، کہ شریعت کی حکومت ہو۔ چاہے اس نے درس نظامی پڑھا ہو یا نہ پڑھا ہو۔ چاہے وہ حجت و تکرار میں مہارت رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو۔ چاہے وہ مسلمانوں کو کافر بنانے میں تیز ہو یا نہ ہو۔ لیکن ہر مسلمان اپنی جگہ یہ سمجھتا ہے۔ کہ شریعت کا قانون ایک دن میں نافذ نہیں ہو سکتا۔ یہ صدیوں کے بھٹکے ہوئے اور گمراہ مسلمان ایک دن میں خدا ترس نہیں بن سکتے۔ ان کی تربیت کرنی پڑے گی بیہودہ سے نہیں بلکہ اس طریقہ سے جو خدا نے ہمیں بتایا ہے۔

ادع الی سبیل ربک بالحکمة والموعظة الحسنة۔ بلاؤ اللہ کے راستہ کی طرف دانائی اور اچھی نصیحتوں سے۔

جلد بازی شیطان کا کام ہے۔ ہم تو یہ چاہتے ہیں۔ کہ عوام کی تربیت اس درجہ تک ہو جائے۔ کہ قانون کے ڈر سے نہیں بلکہ از خود سچے مسلمانوں کی طرح رہنے لگیں۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جانتے تھے۔ کہ شراب بری چیز ہے۔ اور اس زمانہ میں ہر شخص شراب پیتا تھا۔ لیکن ایک خاص وقت تک شراب کی ممانعت نہیں فرمائی۔ لیکن جب یہ دیکھ لیا۔ کہ مسلمان اب تیار ہو چکے ہیں۔ اور ان کی تربیت اتنی ہو گئی ہے، کہ ایک اشارہ بھی کافی ہوگا۔ تو شراب حرام کر دی گئی جس دن یہ حکم لوگوں نے سنا۔ تو مکہ کی گلیوں میں شراب بہہ رہی تھی۔ ہر شخص نے اپنے گھر کے سارے سبو توڑ دیئے تھے۔ یہ تھا رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا تربیت کا طریقہ۔ اور یہی طریقہ سب سے افضل اور بہتر ہے۔ قانون سے گناہ ختم نہیں ہوتا چھپ جاتا ہے۔ بیماری جلد پر تو نہیں رہتی۔ لیکن اس کا زہر روح تک پہنچ جاتا ہے۔ بیماری کا وہ علاج جو بیماری کو فوری طور پر دبا دے۔ علاج نہیں بلکہ دشمنی ہے۔ صحیح علاج یہ ہے کہ جسم کی قوت مدافعت کو تقویت دی جائے۔ اور اس قابل بنا دیا جائے۔ کہ وہ خود بیماری کو دور کر دے۔ ہماری سوسائٹی بیمار ہے۔ طبیعت نے ذرا سی بھی غلطی کی۔ تو ممکن ہے۔ کہ زہر جان لیوا ہو جائے۔ اس لئے بڑے سوچ سمجھ کر اور سنبھل سنبھل کر قدم اٹھانے ہیں۔

مولوی کیا چاہتا ہے

آپ نے کبھی یہ بھی سوچا۔ کہ آخر یہ کیا بات ہے۔ کہ مولوی جو کل تک پاکستان کا مخالف تھا۔ جو اغیار کی حکومت ہی میں رہنا اور مرنا چاہتا تھا۔ جو صرف اس بات سے خوش ہو سکتا تھا۔ کہ اغیار کی حکومت میں اسے صرف محکمہ قضا مل جائے۔ جس نے اپنی تمام تر کوششیں اس بات پر صرف کر دیں۔ کہ مسلمانوں میں اتحاد نہ ہونے پائے۔ آج اس کے دل میں کیوں اسلام کا درد پیدا ہوا ہے۔ آج وہ بار بار یہ کیوں چیخ رہا ہے۔ کہ اسلام کی حکومت ہونی چاہیئے جبکہ وہ اچھی طرح جانتا ہے۔ کہ حکومت کی کرسیوں پر بیٹھنے والے لوگ بھی شریعت کی حکومت جاری کرنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ اسے گھبراہٹ صرف اس لئے ہے۔ کہ اگر یہی لوگ اسلام کی خدمت کر گئے۔ تو یہ بیچارہ جو آس لگائے بیٹھا ہے۔ کہ اپنا کھویا ہوا

(باقی صفحہ ۶ کالم ۳ و نہم پر)

اعلان

ربوہ میں عنقریب الاٹمنٹ شروع ہونے والی ہے۔ الاٹمنٹ ہونے پر معاً پبلک عمارتیں شروع ہوں گی۔ اکثر احباب دفتر تعمیر سے وقتاً فوقتاً دریافت کرتے رہتے ہیں کہ پبلک عمارات کی تعمیر کے لئے سامان تعمیر ربوہ میں مہیا کرنے کا کوئی انتظام ہوگا یا نہیں۔ ان کی سہولت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ محکمہ تعمیر نے صدر انجمن احمدیہ و پبلک عمارات کی تعمیر کا خیال رکھتے ہوئے بہت سی عمارتی لکڑی کا سٹاک مہیا کرنے کا انتظام کیا ہے۔ جو دوست ربوہ میں مکانات تعمیر کرنا چاہیں وہ اگر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ کے نام حسب ضرورت لکڑی کی قیمت اندازاً جمع کرادیں تو محکمہ تعمیر ان کو عمدہ اور اچھی لکڑی واجبی نرخ پر مہیا کر سکتا ہے۔ ترسیل رقم و لکڑی کی مقدار و نوعیت سے سکرٹری تعمیر کمیٹی ربوہ کو ساتھ ہی مطلع کیا جاوے کہ کتنی لکڑی کس کس قسم کی درکار ہوگی تاکہ اس امر کو مزید سٹاک کرتے وقت ملحوظ رکھا جا سکے۔ (ناظر اعلیٰ)

قابل توجہ موصیان

بعض احباب وصیت کر کے سمجھتے ہیں کہ بس ہم فارغ ہو گئے۔ جب تک سرٹیفکیٹ نہ مل جائے اس وقت تک مطمئن نہیں ہونا چاہیئے۔ اور سرٹیفکیٹ کے متعلق دفتر ہذا سے معلوم کرتے رہنا چاہیئے

(۲) آمد کی کمی بیشی اور تبدیلی پتہ کے متعلق صیغہ ہذا کو ضرور اطلاع دیتے رہنا چاہیئے۔

(۳) مجلس کارپرداز نے فیصلہ کیا ہوا ہے کہ زیور۔ نقدی۔ مہر۔ مال۔ مویشی کا حصہ وصول کر کے سرٹیفکیٹ دیا جایا کرے۔ وصیت منظور ہونے پر ان اشیاء کے حصہ کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ لیکن بعض موصی اس مطالبہ کی پرواہ نہیں کرتے اور اپنا سرٹیفکیٹ منگوانے کی فکر نہیں کرتے۔ حالانکہ ضمیمہ رسالہ الوصیت کی شق ۳ کے ماتحت سرٹیفکیٹ پاس ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں۔

"جب قواعد مذکورہ بالا کی رو سے کوئی میت اس قبرستان میں لائی جائے تو وہ سرٹیفکیٹ انجمن کو دکھلایا جاوے۔" گویا سرٹیفکیٹ موصی کے پاس موجود ہونا بڑا ضروری ہے۔

اس لئے احباب اس کا خاص خیال رکھا کریں۔ انہیں اپنا سرٹیفکیٹ وصول کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

زعماء و قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کے لئے

آپ کو معلوم ہے کہ قوم کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا کام مجلس خدام الاحمدیہ کے ذمہ ہے۔ تقسیم برعظیم کی وجہ سے جماعتیں معاشی کشمکش میں اب تک مبتلا رہیں۔ اب خدا کے فضل سے جماعتیں ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ بچے جو بڑھ کی ہڈی بنیں گے ان کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ کریں۔ ۷ سال کی عمر سے ۱۵ سال کی عمر تک کے بچوں کو مجلس اطفال کی صورت میں منظم کیا جاوے ایک سمجھدار دوست کو ان کی تربیت کے لئے نگران یعنی مربی مقرر کیا جاوے۔

"نظام اطفال" پمفلٹ زیر طباعت ہے۔ وہ تمام مجالس کو ضروری راہنمائی کے لئے بھجوا دیا جاوے گا پس فوری تنظیم کر کے مندرجہ ذیل شکل میں فہرستیں بھجوائی جاویں۔

نام طفل	عمر	تعلیم	نام والد	پیشہ والد	طفل کا رجحان

(مہتمم اطفال)

صدر انجمن کا مالی سال

۳۰ اپریل کو ختم ہو رہا ہے۔ تمام عہدیداران اور موصی صاحبان کو چاہیئے کہ وہ چندوں کا روپیہ ۳۰ اپریل سے پہلے پہلے داخل خزانہ فرماویں۔ تاکہ ان کا چندہ اسی سال میں محسوب ہو سکے۔ اور بقائے نہ رہیں ورنہ جو رقم یکم مئی کو داخل خزانہ ہوگی۔ وہ سال ۵۰-۱۹۴۹ء میں شمار نہ ہوگی۔ بلکہ ۵۱-۱۹۵۰ء میں شمار ہوگی اس لئے جو دوست چاہتے ہیں کہ ہمارا بقایا نہ رہے وہ ۳۰ اپریل سے پہلے پہلے اپنی رقوم داخل خزانہ کرا دیں تاکید ہے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

بقیہ صفحہ ۵

وقار دوبارہ مل جائے گا۔ روٹیوں کا ٹوٹا نہیں رہے گا۔ کیا کرے گا مولوی کو اگر ذرا سی طاقت حاصل ہو گئی۔ تو یقین جانیئے۔ کہ امت پھر زوال پذیر ہو جائے گی۔ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے۔ کہ میں مولوی کو مسلمانوں کے زوال کا سبب سمجھتا ہوں اور شاید میں یہ بات واضح بھی کر سکا ہوں۔ کہ کس طرح اس نے مسلمانوں کو گمراہی میں رکھا ہے۔ اور اسی لئے کہتا ہوں۔ کہ خدا کا یہ فرمان نہ بھولئے

یاایھا الذین اٰمنوا ان کثیراً من الاحبار والرھبان لیاکلون اموال الناس بالباطل ویصدون عن سبیل اللّٰہ۔

اے ایمان والو۔ اکثر عالم اور درویش دھوکہ دے کر لوگوں کا مال کھاتے ہیں۔ اور انہیں اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں۔

لیکن اس کے ساتھ ساتھ میں یہ بھی عرض کرونگا۔ کہ مولوی کے لئے کوئی روزگار تلاش کر دیجئے۔ تاکہ یہ بے کار نہ بیٹھنے پائے۔ اسے روٹی حاصل کرنے کے لئے محنت کرنی پڑے۔ اور ایمانداری کے بجائے جھوٹ اس کے لئے آسائش نہ فراہم کرے۔ اور میری حکومت سے یہ استدعا ہے۔ کہ ہمارے اجداد نے جو بیماریاں چھوڑی ہیں۔ ان کا ہمدردی سے علاج کرے۔ مولوی ان میں سب سے بڑی بیماری ہے۔

(ماخوذ از رسالہ "احساس" لاہور یکم اپریل ۱۹۵۰ء)

تاریخ امتحان درجہ ممہدہ جامعہ نصرت

جملہ طالبات درجہ ممہدہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا امتحان ۵ مئی صبح ۷ بجے سے شروع ہو کر ۱۵ مئی تک ہوا کرے گا۔ تمام طالبات وقت پر پہنچ جاویں۔ رول نمبر وغیرہ کی اطلاع کمرہ امتحان میں کر دی جائے گی۔ طالبات اپنے ہمراہ صرف قلم اور ایک گتہ پرچہ کے نیچے رکھنے کے لئے لا سکتی ہیں اگر کوئی اپنا Pen استعمال کرنا چاہے تو بھی ہمراہ لا سکتی ہے۔ کاغذ وغیرہ دفتر کی طرف سے دیا جاوے گا

(سیکرٹری مجلس تعلیم ربوہ)

تعمیر مکانات درویشان کا چندہ

پہلی فہرست میں شامل ہونے کا ثواب حاصل کریں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

ربوہ میں درویشوں کے بیوی بچوں کے لئے مکانات تعمیر کرانے کی تحریک الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ انشاء اللہ عنقریب اس چندہ کی پہلی فہرست کا اعلان کیا جائیگا جو دوست پہلی فہرست میں شامل ہونے کا ثواب حاصل کرنا چاہیں۔ انہیں چاہیئے کہ بہت جلد اپنا چندہ دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ (متصل چنیوٹ) میں بھجوا دیں۔ اور ساتھ ہی مجھے بھی خط کے ذریعہ مطلع فرمائیں۔ وجزاھم اللہ خیرا

درخواست ہائے دعا

(۱) میری امی جان اہلیہ محترمہ حافظ صوفی غلام محمد صاحب مرحوم سابق مبلغ ماریشس آج کل بوجہ ضعف قلب زیادہ بیمار ہیں۔ اس لئے میں بزرگان دین اور درویشان قادیان سے عاجزانہ درخواست کرتی ہوں کہ میری والدہ موصوفہ کی کلی صحت اور درازی عمر کے لئے دردِ دل سے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (نعیمہ بنت حافظ صوفی غلام محمد صاحب مرحوم سابق مبلغ ماریشس حال سیالکوٹ)

(۲) میری اہلیہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار بشیر احمد مجاہد ازاد کاڑہ)

(۳) خاکسار کی والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے عموماً اور درویشان قادیان سے خصوصاً دعا کی درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (فضل کریم اکمل ربوہ)

احمدیہ ٹریڈ ڈائرکٹری

ایڈیشن ۵۱-۱۹۵۰ء کی اشاعت کے لئے احمدی تاجروں کے پتہ جات جلد از جلد درکار ہیں۔ تمام عہدیداران جماعت و تاجر صاحبان سے درخواست ہے کہ مندرجہ بالا پتے بمعہ تفصیل کاروبار بھجوانے کا فوری انتظام کریں۔ (وکیل التجارت جودھامل بلڈنگ۔ پوسٹ بکس ۲۳۶۔ لاہور)

ہماری تبلیغی جدوجہد رپورٹ بابت ماہ مارچ ۱۹۵۰ء

عرصہ زیر رپورٹ میں پاکستان و ہندوستان میں ۱۶۸ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ ان نومبائعین میں سے ۴۵ افراد دیہاتی مبلغین کے ذریعہ اور ۶۷ احباب نے افراد جماعت ہائے احمدیہ کے ذریعہ اور باقی ۵۶ احباب نے براہ راست بیعت کی۔ ایسے احباب و مبلغین کے نام جن کے ذریعہ بیعتیں ہوئیں۔ درج ذیل ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء (انچارج بیعت)

نمبر شمار	نام تبلیغ کنندہ مبلغ	تعداد بیعت
۱	حکیم احمد دین صاحب دیہاتی مبلغ اسماعیلیہ ضلع گجرات	۱
۲	ماسٹر حمید احمد سنیاسی دیہاتی مبلغ منڈی والی۔ ضلع سرگودھا	۲
۳	غلام رسول صاحب دیہاتی مبلغ رلیکے ضلع سیالکوٹ	۱
۴	مولوی حسن محمد صاحب دیہاتی مبلغ بھرتاںوالہ ضلع سیالکوٹ	۴
۵	محمد منشی صاحب دیہاتی مبلغ ضلع سرگودھا	۵
۶	مولوی احمد علی صاحب دیہاتی مبلغ چک شیرکا ضلع لائل پور	۲
۷	مولوی غلام حیدر صاحب دیہاتی مبلغ عینووالی ضلع سیالکوٹ	۲
۸	مولوی مہرالدین صاحب دیہاتی مبلغ جوڑا سیالاں ضلع لاہور	۲
۹	مولوی نعمت اللہ خان صاحب دیہاتی مبلغ حال ربوہ	۱
۱۰	مولوی عبدالرحمن صاحب دیہاتی مبلغ داتہ ضلع ہزارہ	۱
۱۱	مولوی کریم بخش صاحب دیہاتی مبلغ من باڈہ ضلع لاڑکانہ سندھ	۱
۱۲	مولوی عبدالرحیم صاحب دیہاتی مبلغ شیخ پورہ ضلع گجرات	۱
۱۳	مولوی محمد سعد صاحب دیہاتی مبلغ چک سکندر ضلع گجرات	۱
۱۴	مولوی سید احمد علی صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ سندھ	۱
۱۵	مولوی چراغ دین صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ سرحد	۱
۱۶	مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ سندھ	۵
۱۷	عبدالحق صاحب مسل پور ضلع گجرات	۱
۱۸	خواجہ جلال الدین صاحب کلاتھ ہاؤس ظفروال ضلع سیالکوٹ	۱
۱۹	سلطان احمد صاحب پریذیڈنٹ دیلونہ ضلع گجرات (باقی)	۱

بے نظیر کارنامے

سرور انبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان کارنامے۔ جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں
انگریزی ملیں کارڈ آنے پر مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

فوری ضرورت

ایک ایسے محنتی نوجوان کی جو تجارتی خط و کتابت انگریزی میں کر سکیں۔ اور بوقت ضرورت سیلز ایجنٹ کا بھی کام کر سکیں فوری ضرورت ہے۔ انگریزی اچھی ہو۔ دفتری کام کی واقفیت رکھنے والے دوست کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جائے گی مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

اجلاس جناب افسر مال بہادر ضلع گجرات
بہ اختیارات سپیشل کلکٹر

محمد رمضان۔ لالہ و خالو پسران سعی اقوام جٹ گوندل سکنہ جھمبن تحصیل پھالیہ

بنام

مانگا سنگھ ولد مول سنگھ کرتار مل و کرپال سنگھ پسران سوہن اقوام آرڈ سکنہ جھمبن تحصیل پھالیہ

دعویٰ واگذاری اراضی مرہونہ رقبہ جھمبن

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی سکونت ترک کر کے چلا گیا ہوا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار بذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر انہیں کسی قسم کا کوئی عذر ہو۔ تو مورخہ ۵/۵ ۱۱ کو حاضر عدالت بذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ ۱۲ ۴/۵

دستخط حاکم۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مہر عدالت۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اعلان نکاح

مورخہ ۱۵/۴ کو عزیزہ امۃ القیوم بنت چوہدری صفدر علی صاحب بلوانی ضلع گجرات کا نکاح مکرم راجہ محمد یوسف صاحب ولد راجہ حاکم خان احمدی سکنہ بلانی کے ساتھ مبلغ ایک سو روپیہ مہر پر منشی سلطان عالم صاحب آف گوتریالہ نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ تعلق مبارک کرے۔ اور زیادہ سے زیادہ خیر و برکت کا موجب بنائے
خاکسار بشیر احمد کلرک۔ الفضل لاہور

عبدالرحمن کاغانی اینڈ سنز قادیان حال سید مٹھا بازار لاہور کی تیار کردہ
محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

اٹھرا کا چالیس سالہ مجرب علاج! فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل خوراک پندرہ روپے
نیز ہر قسم کے مجربات ملنے کا پتہ:۔
حکیم عبدالقدیر کاغانی (ابن نیاف یافتہ) سید مٹھا بازار لاہور

دواخانہ خدمت خلق

حب لیسماک خشک کھانسی۔ دمہ کا تیر بہدف علاج قیمت یک صد گولی دو روپیہ

حب قبض کشا دو چار گولیاں کھانے سے بغیر درد کے اجابت ہوتی اور جگر اور انتڑیاں صاف ہو جاتی ہیں۔ قیمت ایک درجن صرف ۳/ـ

حب زعفرانی بچی کھانسی کا نہایت مفید علاج قیمت ۸ درجن

اکسیر سل چند خوراک سے سل کے مادہ کو دبا دیتی ہے اور جو علاج پہلے بے اثر ہوتا تھا۔ مفید پڑنے لگتا ہے۔ قیمت ۴ روپے ۲۰ خوراک

نمک سلیمانی قیمت ایک تولہ آٹھ آنے

اطریفل صغیر: قیمت فی تولہ چار آنے

اکسیر نزلہ پرانے نزلہ کا بہترین علاج حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت ۴۰ گولیاں ایک روپیہ آٹھ آنہ

معجون نوفل سیلان الرحم کی تکلیف کا بہت مفید علاج قیمت فی تولہ آٹھ آنے

معجون کہربا جن عورتوں کو ایام حد سے زیادہ آتے ہوں انکے لئے بہترین علاج قیمت فی تولہ ۱/

حب سعوف جن عورتوں کو ایام میں کمی ہو تو اس کا یہ بے حد اعلیٰ علاج ہے۔ قیمت فی تولہ دس آنے۔ ۱/۱۰

جماعت احمدیہ لاہور کے احباب صنعتی نمائش گاہ شال نمبر ۸۸ سے خرید فرمائیں یا نماز جمعہ کے بعد مسجد سے باہر مل سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

طاقت کی گولی

ناطاقتی پٹھوں کی کمزوری دور کر کے شاہ زور طاقتور بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے پانچ روپے

لاہور کے مقامی احباب اللہ دتہ صاحب پانفروش نزد رتن باغ لاہور سے خرید فرمائیں

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
قیمت فی تولہ ایک روپیہ

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کا مبارک نسخہ
اطباء۔ ڈاکٹر۔ رؤسا۔ امراء اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔
تمام امراض چشم کا یقینی علاج ہے

حب اکسیر

مادہ تولید کو ضائع ہونے سے بچا کر طاقت کو دوبارہ پیدا کرتی ہے۔ قیمت چار روپے

ربوہ کے مقامی احباب

ربوہ جنرل سٹور ربوہ سے خرید فرمائیں

اکسیر اٹھرا

حمل گر جاتا ہو یا بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اس کا استعمال از حد مفید ہے
قیمت مکمل خوراک ۱۲ روپیہ

ادویات ملنے کا پتہ:۔ شفاخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار سیالکوٹ

صندلین خون صاف کرنے کی خاص دوا ۲/۴/ـ تریاق اٹھرا کے ساتھ اس کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔ فی شیشی ۲/۸/ـ دواخانہ نور الدینؓ جودھا مل بلڈنگ لاہور

گورنر پنجاب نے زرعی انکم ٹیکس ایکٹ ۵۱ء کی منظوری دیدی

ڈھائی سو روپیہ یا زائد مالیہ ادا کرنے والے زمیندار ٹیکس دینگے

لاہور ۲۰ اپریل - گورنر پنجاب نے زرعی انکم ٹیکس مجریہ ۱۹۵۰ء کی منظوری دے دی ہے۔ اس ایکٹ کے تحت ان تمام زمینداروں پر ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ جو اڑھائی سو روپیہ یا زائد رقم بطور مالیہ ادا کرتے ہیں۔ ضلع کا ریونیو سٹاف اس ٹیکس کو ربیع ۱۹۵۰ء اور خریف ۱۹۵۰ء کے مالیہ کی اقساط کے ساتھ ہی اسی طریقہ سے وصول کرے گا۔ جس طرح کہ مالیہ وصول کیا جاتا ہے۔

یہ ٹیکس حسب ذیل شرح کے مطابق مالی سال ۵۰-۱۹۴۹ء کے دوران میں ربیع ۱۹۴۹ء و خریف ۱۹۴۹ء کے واجب الادا مالیہ کی کل رقم پر تشخیص کیا جائے گا۔

کل مالیہ کا چارٹ	قابل وصول ٹیکس
۲۵۰ روپیہ تک	×
۲۵۰ روپیہ ۵۰۰ روپیہ کے درمیان	مالیہ کا نصف
۵۰۰ ” ” ۷۵۰ ” ” ”	تین چوتھائی مالیہ
۷۵۰ ” ” ۱۰۰۰ ” ” ”	مالیہ کے مساوی رقم
۱۰۰۰ ” ” ۲۰۰۰ ” ” ”	مالیہ سے دوگنا
۲۰۰۰ ” ” ۵۰۰۰ ” ” ”	مالیہ سے تگنا
۵۰۰۰ ” ” ۸۰۰۰ ” ” ”	مالیہ سے چوگنا
۸۰۰۰ ” ” ۱۰۰۰۰ ” ” ”	مالیہ سے پانچ گنا
۱۰۰۰۰ ” ” ۱۵۰۰۰ ” ” ”	مالیہ سے چھ گنا
۱۵۰۰۰ سے اوپر	مالیہ کا سات گنا

اس ایکٹ کے مطابق ہر ایک شخص کو جو اس ایکٹ کے معانی میں ایک ضلع یا ایک ضلع سے زائد ضلعوں میں مالک اراضی ہے - اور جو اڑھائی سو روپیہ یا اس سے زائد رقم بطور مالیہ ادا کرتا ہے اسے اس ایکٹ کے نفاذ پذیر ہونے یعنی یکم اپریل ۱۹۵۰ء سے ساٹھ روز کے اندر اندر اپنے حلقہ کے متعلقہ ضلع کے کلکٹر کے پاس ایسی اراضی کی مکمل تفصیلات اس ضلع کے کلکٹر کے پاس ارسال کرنی چاہئیں جہاں زیادہ سے زیادہ رقبہ اراضی رکھتا ہو۔

ظفر اللہ اٹیلی اور گورڈن واکر سے ملینگے

لنڈن ۲۰ اپریل - چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کل طیارے کے ذریعے لیک سکیس سے لنڈن پہنچے - انہوں نے کہا کہ کشمیر میں رائے شماری کی تنظیم اور انعقاد کے متعلق پاکستان اور بھارت کے درمیان تعطل کو ختم کرنے کی حفاظتی کونسل نے قابل تعریف کوشش کی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ منظور شدہ تجویز جلد اس مقصد کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوگی۔ مجھے اس کا یقین ہے کہ اگر صحیح اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے ہوا تو کشمیری عوام کی بہت بڑی اکثریت یہ رائے دے گی کہ وہ صرف پاکستان سے الحاق ہی نہیں چاہتے ہیں۔ بلکہ کشمیر کو خوشحال رکھنے کا یہی واحد ذریعہ ہے۔

چوہدری ظفر اللہ تین دن لنڈن میں قیام کریں گے اور وزیر اعظم اٹیلی اور تعلقات دولت مشترکہ کے وزیر مسٹر گورڈن واکر سے ملیں گے - چوہدری ظفر اللہ خاں پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر حبیب ابراہیم رحمت کے ساتھ ٹھہرے ہوئے ہیں۔

کل ہوائی مستقر پر ہائی کمشنر اور مسٹر گورڈن واکر کے نمائندے کرنل بنے۔ ایم ہیو گرنے چوہدری ظفر اللہ خاں کا استقبال کیا۔ (استار)

مسئلہ ٹریسٹے پر طلباء کے مظاہرے

روم ۲۰ اپریل کل اطالوی دفتر خارجہ کے سامنے ایک ہزار طلباء نے ٹریسٹے ٹریسٹے کا نعرہ لگاتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ دو گھنٹے تک ٹریفک تقریباً رکی رہی - سڑکیں تماشائیوں سے بھری ہوئی تھیں جو تالی بجا کر طلباء کی ہمت افزائی کرتے تھے۔ فاسسٹ کمیونسٹ، لبرل - ری پبلکن اور کیتھولک پارٹیوں کے نوجوان مرد اور عورتیں اس مسئلہ پر متفق ہو کر جلوس میں ساتھ ساتھ تھے - بعد میں مظاہرین نے امریکی سفارت خانہ اور یوگوسلاوی قونصل خانہ کے سامنے جمع ہونا چاہا لیکن جیپ سوار پولیس نے انہیں منتشر کر دیا

گزشتہ ۴۸ گھنٹوں میں اطالیہ اور یوگوسلاویہ کے درمیان تعلقات بگڑ گئے ہیں اور حکومت صورت حال کا بغور مطالعہ کر رہی ہے۔

دقت یہ ہے کہ یہاں لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ٹریسٹے میں یوگوسلاوی حکومت کے ماتحت اطالویوں نے انتخاب میں صرف خوف م

وزیر صنعت پنجاب اور صوبہ سرحد کے دورہ پر

کراچی ۲۰ اپریل - وزیر صنعت پاکستان چوہدری نذیر احمد خان ہفتہ کے روز پنجاب اور صوبہ سرحد کے بارہ روزہ دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ وہ یکم مئی کو واپس کراچی پہنچ جائیں گے۔ وہ راستہ میں ملتان اتر کر قاسم پور گھریلو دستکاروں کی کالونی کا معائنہ کریں گے لاہور میں گورنر پنجاب کے مشیروں اور سرکاری حکام سے گفت و شنید کریں گے۔

---

۴ کی وجہ سے مارشل ٹیٹو کے حق میں ووٹ دیئے (استار)

مارشل امداد ختم ہونے پر مغربی یورپ کی مدد کا منصوبہ

شمالی اوقیانوس کی کونسل کا ۱۵ مئی کو اجلاس ہوگا

اوٹاوہ ۲۰ اپریل - شمالی اوقیانوس کی کونسل کا ۱۵ مئی کو لنڈن میں جو اجلاس ہوگا اس میں کناڈا یہ تجویز پیش کرے گا کہ شمالی اوقیانوس کی طاقتیں روسی مقاصد کو ناکام بنانے کے لئے فوجی ذرائع کے بجائے اخلاقی تدابیر اختیار کریں اور مکمل اعصابی جنگ شروع کر دیں۔ کناڈا کے وزیر خارجہ آنریبل مسٹر پیئرسن نے بتایا ہے کہ اس کارروائی کی سفارش معاہدہ شمالی اوقیانوس کی دفعہ ۲ کے ماتحت کی جائے گی جسے کناڈا ہی کے اصرار پر معاہدہ میں شامل کیا گیا تھا - اس دفعہ میں اس کی گنجائش ہے کہ یہ اتحاد محض فوجی معاہدہ ہونے کے علاوہ سیاسی اقتصادی اور سماجی تعاون کے متعلق معاہدہ بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مارشل امداد ختم ہونے پر مغربی یورپ کے لئے باہمی امداد کے منصوبے پر خاص طور پر غور کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں معاہدہ والے ممالک میں پیداوار میں اضافہ - آزاد تجارت میں ترقی کرنسیوں کا تبادلہ آزاد بنانا ہیں۔ رہائشی معیار میں ترقی اور پسماندہ علاقوں کی مدد کے طریقوں پر بھی غور کیا جائے گا۔ ایک ایسی مرکزی کونسل کے قیام کا بھی مشورہ دیا جائے گا۔ جو آگے چل کر شمالی اوقیانوس کے وفاق کی کابینہ بن سکے۔ (استار)

سٹرلنگ قرضے سے متعلق نیا معاہدہ

لنڈن ۲۰ اپریل - معلوم ہوا ہے وزیر خزانہ پاکستان آنریبل مسٹر غلام محمد اپنے مجوزہ دورہ امریکہ سے واپسی پر سٹرلنگ قرضہ کی واگذاری سے متعلق ایک نئے پاکستانی برطانوی معاہدہ کے لئے گفت و شنید کریں گے مسٹر غلام محمد کراچی سے امریکہ جاتے ہوئے ۲۱ اپریل کو لنڈن پہنچ رہے ہیں اغلب خیال ہے کہ آپ سٹرلنگ قرضہ سے متعلق تفصیلی گفت و شنید دورہ امریکہ سے لنڈن واپس آنے کے بعد شروع کریں گے۔ مسٹر غلام محمد کی مجوزہ گفت و شنید کا بڑا مقصد رکے ہوئے سٹرلنگ قرضہ کے بارے میں برطانوی وزیر خزانہ سر سٹیفورڈ کرپس سے بات چیت کرنا ہے

برلن میں فسادات فرد کرنے کی کوشش

برلن ۲۰ اپریل - برلن میں فسادات فرد کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ جو آج شام تک جاری رہیگی اس میں روسیوں کا بھیس بدل کر برطانوی فوجیں امریکی فوجوں کے سامنے آئیں۔ بکتر بند گاڑیوں کے ساتھ پانچ ہزار فوجیں برلن کے پانچ مربع میل میں ان احکام کے ساتھ پھیلی ہوئی ہیں کہ بہر صورت فرضی ۱۰۰۰۰ اشتراکیوں کو امریکی ہیڈ کوارٹر پر حملہ کرنے سے روکیں۔ (استار)

اریٹیریا کے مسلمان حبشہ کے مخالف ہیں

لنڈن ۲۰ اپریل - حبشہ کے سیاسی پس منظر پر آخری مقالہ لکھتے ہوئے ” لنڈن ٹائمز “ کا نامہ نگار خصوصی متعینہ ادیس ابابا رقمطراز ہے کہ حبشہ کی سامراجی حکومت عملی نے اندرونی ترقی کو خطرہ میں ڈال رکھا ہے۔ اور ملحقہ علاقوں کے مسلمانوں میں اندیشے پیدا کر دئیے ہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ اب معلوم ہوتا ہے کہ حکومت استحکام کے بجائے سلطنت کی توسیع کی طرف زیادہ متوجہ ہے اور انہوں اریٹیریا اور سمالی لینڈ میں اپنے توسیع کے دعوے ایسی قدیم روایات اور نیم تاریخی واقعات کی بنا پر کئے ہیں جو سنجیدہ فکر کے متحمل نہیں ہو سکتے - شاہ نے سارے اریٹیریا کا دعویٰ کر دیا ہے گو کہ وہاں کی نصف آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے جن میں سے بیشتر حبشہ کے مخالف ہیں۔

مقالہ نگار کا کہنا ہے کہ وہاں کے اکثر مبصرین کا خیال ہے کہ اگر اریٹیریا کی سطح مرتفع کو حبشہ سے ملا دیا گیا تو وہاں علیحدگی کی تحریک شروع ہو جائے گی۔ انہوں نے متنبہ کیا ہے کہ سلطنت میں افتراق پسند رجحانات صاف نظر آتے ہیں اور حکومت کو ان کی خبر لینا چاہئیے۔ (استار)

قاضی عیسیٰ مستعفی ہوگئے

کوئٹہ ۲۰ اپریل - قاضی محمد عیسیٰ صدر بلوچستان پراونشل مسلم لیگ نے جو ایجنٹ گورنر جنرل کے مشیر اعلیٰ بھی ہیں پراونشل مسلم لیگ کی صدارت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ استعفا پر غور و خوض کے لئے پراونشل مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس طلب کیا جا رہا ہے۔ تاحال تاریخ انعقاد کا فیصلہ نہیں ہوا۔

برطانوی وزراء سے لیاقت کی ملاقاتیں

لنڈن ۲۰ اپریل - وزیر اعظم پاکستان کے لنڈن پہنچنے پر پاکستان کے ہائی کمشنر اور محکمہ دولت مشترکہ کے حکام ان کا استقبال کریں گے - وہ امریکہ سے واپس لنڈن پہنچنے پر برطانوی وزراء سے ملاقات کریں گے۔